jica PARC DoAE-KP

خیبر پختونخواہ میں چوہے، سیہ اور جنگلی سور کا تدارک

گھریلو چوہا

ہندوستانی چوہا

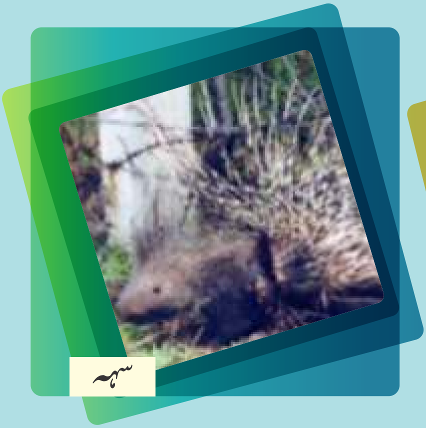
سیہ

جنگلی سور

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز
اسلام آباد
فون: 051-90733415 فیکس: 051-9255034

ڈائریکٹوریٹ جنرل
زراعت شعبہ توسیع خیبر پختونخواہ
فون: 091-9224223 فیکس: 091-9224225

مؤلفین

ڈیپارٹمنٹ آف پلانٹ اینڈ انوائرنمنٹل پروٹیکشن

عرفان احمد	سینئر سائنٹیفک آفیسر
ڈاکٹر جاوید فتح	پروگرام لیڈر/ پرنسپل سائنٹیفک آفیسر
ڈاکٹر طارق محمود	سینئر ڈائریکٹر

ایگریکلچر پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ

ڈاکٹر خالد فاروق	ڈائریکٹر (اے پی آئی)
عامر الیاس	ٹریننگ کوآرڈینیٹر

ڈائریکٹوریٹ جنرل، زراعت شعبہ توسیع خیبر پختونخواہ

محمد نسیم	ڈائریکٹر جنرل، زراعت شعبہ توسیع، خیبر پختونخواہ
عابد کمال	ڈپٹی ڈائریکٹر، بیورو آف ایگریکلچر انفارمیشن، زراعت شعبہ توسیع، خیبر پختونخواہ

فہرست

1 چوہے 2

2 سیہہ 10

3 جنگلی سور 15

تعارف

صوبہ خیبر پختونخواہ میں اہم ریڑھ دار جانوروں میں چوہے، سیہہ اور جنگلی سور قابلِ ذکر ہیں۔ یہ جانور فصلات کی برداشت سے پہلے اور بعد دونوں صورتوں میں نقصان کا باعث بنتے ہیں اور ایک اندازے کے مطابق چوہے مختلف فصلات میں مندرجہ ذیل حدتک نقصان کا باعث بنتے ہیں:
گندم(9-2فیصد)، چاول(8-3فیصد)، گنا(9-2.5فیصد)، مونگ پھلی(10-5فیصد)

اس کتابچے سے اِن جانوروں کے تدارک کیلئے مندرجہ ذیل طریقوں سے مدد حاصل کی جاسکتی ہے:

۱) طعمے کی تیاری

۲) طعمہ کا استعمال

اس کتابچے میں طعمہ کاری کے طریقے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کے اجزاء بآسانی مارکیٹ سے سستے داموں مِل جاتے ہیں اور اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ نقصان دہ جانوروں کو مارنے کیلئے جو طعمہ کاری کی جائے وہ انسانوں یا دوسرے مفید جانوروں کیلئے نقصان کا باعث نہ بنے۔

1 چوہے

1 پہچان

چوہوں کی اقسام

پاکستان میں تقریباً اکتالیس قسم کے روڈینٹس پائے جاتے ہیں، جس میں گھروں میں پائے جانے والے چوہے بھی شامل ہیں۔ جن میں سے 6-5 قسم کے چوہے اہم معاشی نقصان کا باعث بنتے ہیں۔

ہندوستانی چوہا

- یہ چوہا جنوبی سندھ، شمالی پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے مرطوب علاقوں میں پایا جاتا ہے۔

گھریلو چوہا

- یہ چوہا تقریباً سارے پاکستان میں پایا جاتا ہے۔
- گھر اور گودام اس کی پسندیدہ رہائش گاہ ہیں۔
- دوسری کھانے والی چیزوں کی نسبت اناج کو زیادہ ترجیح دیتا ہے۔

نقصانات

مجموعی طور پر چوہوں کے نقصانات مختلف فصلوں میں درج ذیل ہیں:

گندم: 9-2 فیصد

چاول: 8-3 فیصد

مونگ پھلی: 10-5 فیصد

گنا: 9-2.5 فیصد

2 زہریلے طعموں کی تیاری

الف ٹکڑی کی شکل میں زنک فاسفائیڈ زہر کا 2% طعمہ بنانا

درکار اجزاء	ایک کلو طعمہ کیلئے
گندم کا آٹا	450 گرام
ٹوٹا چاول	450 گرام
کھانے کا تیل	75 گرام
زنک فاسفائیڈ (80 فیصد)	25 گرام

1

ٹوٹا چاول اور آٹے کو کسی صاف برتن میں مکس کریں

2

3

زنک فاسفائیڈ کو چاول اور آٹے کے مکسچر میں ڈالیں

4

منہ پر ماسک اور ہاتھوں پے دستانے پہن کر یا چپٹی لکڑی کا ٹکرا لے کر تینوں چیزوں کو سلیٹی رنگ ہونے تک اچھی طرح مکس کریں

5

اب اس میں تیل ملائیں اور اچھی طرح مکس کریں

6

اب اس میں آہستہ آہستہ اتنا پانی ملائیں کہ ساری چیزیں گوندھے ہوئے سخت آٹے کی مانند ہو جائیں

7

اب اِسے لکڑی کے تختے یا فرش پر گول لکڑی یا پائپ سے اس قدر پھیلائیں کہ اس کی موٹائی ایک سینٹی میٹر تک رہ جائے

8

چاقو کی مدد سے تقریباً ایک مربع انچ کے ٹکڑوں کی شکل میں کاٹ کر دھوپ میں 2 سے 3 روز تک رہنے دیں، اور جب خشک ہو جائیں تو ٹکڑوں کو پلاسٹک کی تھیلیوں میں بند کر کے استعمال کیلئے محفوظ کر لیں

ب دانے دار زنک فاسفائیڈ بنانے کا طریقہ

درکار اجزاء	ایک کلو طعمہ کیلئے
مکئی کا دلیہ	450 گرام
ٹوٹا چاول	450 گرام
کھانے کا تیل	75 گرام
زنک فاسفائیڈ (80 فیصد)	25 گرام

1 مکئی کا دلیہ اور ٹوٹا چاول مکس کریں

2 اب اِس میں کھانے کا تیل ڈال کر اچھی طرح ملائیں

3 زنک فاسفائیڈ

4 منہ پر ماسک اور ہاتھوں پہ پلاسٹک کا لفافہ یا دستانے چڑھا کر زنک فاسفائیڈ (80 فیصد) کو دلیے اور چاول کے مکسچر میں حل کریں

5 جب اس کا رنگ ہلکا سلیٹی ہو جائے تو اس میں باقی ماندہ تیل اچھی طرح ملائیں، طعمہ استعمال کیلئے تیار ہے

6 اگر فوراً استعمال نہ کرنا ہو تو پلاسٹک کی چھوٹی تھیلیوں میں محفوظ کرلیں

ج دانے دار راکومین طعمہ

درکار اجزاء	ایک کلو طعمہ کیلئے
مکئی کا دلیہ	450 گرام
ٹوٹا چاول	450 گرام
کھانے کا تیل	75 گرام
راکومین (0.75 فیصد)	50 گرام

1

مکئی کا دلیہ اور ٹوٹا چاول اور اِن میں
کھانے کا اتنا تیل ملا دیں
کہ دانوں کو زہر لگنے میں آسانی ہو

2

اب اس میں راکومین پاؤڈر ڈالیں
اور اچھی طرح مکس کریں

3

باقی مانندہ کھانے کا تیل ملا کر سب چیزوں
کو اچھی طرح ہلائیں تا کہ راکومین پاؤڈر
سب دانوں پر یکساں چڑھ جائے

4

اب اِس زہریلے مواد کو پلاسٹک کی
تھیلیوں میں استعمال کیلئے محفوظ کر لیں

3 کھیتوں میں طمعہ کا استعمال

زنک فاسفائیڈ طمعہ

ٹکڑی کی شکل میں زنک فاسفائیڈ چوہے کی تازہ بل میں رکھ دیں

پی وی سی بیٹ کو لگانے کا طریقہ

پی وی سی طمعہ دان چوہوں کی تازہ بلوں کے قریب رکھیں

جن بلوں پر طمعہ کاری کرنی ہو وہاں پر جھنڈی کی مدد سے نشاندہی کریں تا کہ دوبارہ طمعہ کاری کرنے میں آسانی ہو

کھیت میں صفائی کا خاص خیال رکھیں

- کھیت میں منڈھیر پر چلتے ہوئے چوہوں کے تازہ بل تلاش کریں۔
- تازہ بل سے 6 سے 10 انچ دور پھاوڑے یا بیلچے سے منڈھیر پر مٹی کو گہرائی تک کاٹ دیں جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔
- منڈھیر کے کٹے ہوئے حصے کے دونوں جانب چھڑی کی مدد سے چوہے کی بل تلاش کریں، جو کہ جلد ہی مل جاتی ہے۔
- بل میں چھڑی کو اندر کی جانب ڈال کر اچھی طرح تسلی کرلیں کہ بل اندر کی جانب سے مکمل کھلی ہے۔
- بل بند ہونے کی صورت میں دوسری جگہ سے منڈھیر کو کاٹ کر نئی سرنگ تلاش کریں۔
- کھلی ہوئی بل دو حصوں میں کاٹنے کے بعد طعمہ کاری کریں۔
- کھلے ہوئے سوراخوں میں پولیتھین پڑیا میں بند 10 گرام زنک فاسفائیڈ دانے دار طعمہ کو استعمال کریں۔ ایک پڑیا ایک سوراخ میں ڈال دیں اور دوسری پڑیا دوسرے سوراخ میں ڈال کر چھڑی کی مدد سے ذرا اندر کی طرف دھکیل دیں اور مٹی ڈالتے ہوئے منڈھیر کو اپنی اصلی حالت میں بحال کر دیں۔
- اسی طرح ٹکڑی کی شکل میں زنک فاسفائیڈ طعمے کے استعمال کی صورت میں اس کے دو یا تین ٹکڑے دونوں طرف ڈال دیں اور مٹی ڈال کر کٹی ہوئی منڈھیر کو اصلی شکل میں بحال کر دیں۔

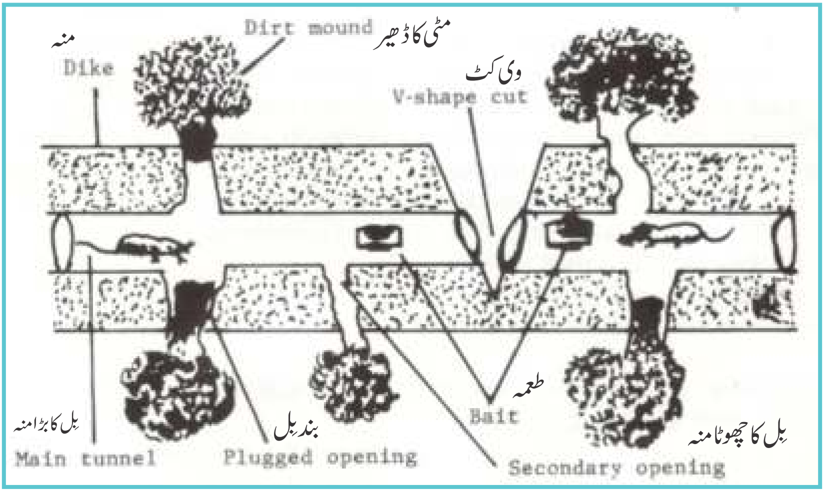

- زہریلی گیس سے چوہے مارنے کیلئے صبح کا وقت زیادہ بہتر ہے۔
- چوہوں کی موجودگی والی بلوں کا پتا لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ شام کے وقت بلوں کے اوپر مٹی کے ڈھیر کو برابر کر دیں۔
- صبح کے وقت معائنہ کریں کہ کِن بلوں کے اوپر مٹی کے تازہ ڈھیر موجود ہیں۔
- اِن بلوں کے اوپر سے مٹی ہٹا کر کسی اوزار یا چھڑی کی مدد سے بل کے سوراخ کو واضح کر لیں۔
- ہر بل میں 1 سے 2 ایلومونیم فاسفائیڈ کی گولیاں کسی لمبے چمچے کی مدد سے اندر ڈال دیں اور بل کے منہ پر گھاس پھوس اور مٹی ڈال کر اچھی طرح سے بند کر دیں۔ یاد رہے مٹی گولیوں پہ نہ پڑے۔
- زہریلی گیس پیدا کرنے والے مادے کا استعمال اس وقت سودمند نہیں ہوتا جس وقت زمین زیادہ گیلی یا پھر بہت زیادہ خشک ہو۔
- اگر گیس زدہ بل دوسرے دِن صبح کے وقت کھلے ہوئے نہ ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بلوں کے اندر موجود چوہے زہریلی گیس کا شکار ہو گئے ہیں۔
- اگر بل کُھلے ہوں اور اُن کے منہ پر تازہ مٹی کے ڈھیر موجود ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ چوہے ابھی زندہ ہیں۔ ان بلوں کی دوبارہ فیومیگیشن کریں۔

چوہے کی تازہ بل میں
گیس والی گولی ڈالی جا رہی ہے

زہریلی گیس کا شکار چوہا

4 چوہوں کے پھندے/کڑکیاں

گوداموں میں کڑکیوں کا استعمال

کھیت میں چوہوں کی گزرگاہوں کے قریب کڑکیاں رکھیں۔

کڑکیوں کو ہمیشہ دیوار کے ساتھ 90 کے زاویے پر رکھیں جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

5 احتیاطی تدابیر

- طعمہ کا استعمال کرنے سے پہلے اس علاقے کے لوگوں کو اطلاع دیں تاکہ کوئی پالتو جانور یا مویشی وغیرہ ان جگہوں پر نہ جا سکیں۔
- تمام غیر استعمال شدہ طعمہ کنٹرول کے بعد زمین میں دبا دیں، مردہ چوہوں کو تلاش کر کے جلا دیں یا زمین میں دفن کر دیں۔
- زہریلی دوا کے استعمال کے وقت کھانے پینے اور سگریٹ نوشی سے گریز کریں۔ استعمال کے وقت ہاتھوں پر دستانے یا پلاسٹک کی تھیلی چڑھائیں۔
- زہر کو بچوں اور پالتو جانوروں کی پہنچ سے دور رکھیں اور خشک جگہ پر سٹور کریں۔
- راکومین زہر کا تریاق وٹامن (K1) کی صورت میں موجود ہے اس لیے حادثے کی صورت میں فوراً وٹامن (K1) استعمال کریں۔
- زنک فاسفائیڈ کا کوئی مؤثر تریاق نہیں ہے لہٰذا اس کے استعمال میں خاص احتیاط برتیں۔
- حادثے کی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں اور زہر کی پیکنگ ڈاکٹر کو دکھائیں۔

2 سیہہ

1 پہچان

- سیہہ برِصغیر پاک و ہند میں چوہوں کے خاندان سے تعلق رکھنے والا سب سے بڑا جانور ہے۔
- یہ ایک سبزہ خور جانور ہے جو خوراک کے حصول کیلئے رات کو باہر آتا ہے۔
- یہ ریتلی زمین میں فصل کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔

نقصانات

چیڑ کے درختوں میں نقصان

بڑے درختوں کی چھال کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر تنے کو ننگا کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے درخت مختلف بیماریوں یا دیمک کا شکار ہو جاتا ہے۔

نرسری کے پودوں کو دو ٹکڑوں میں کاٹ کر پھینک دیتی ہے۔
یا زمین سے اکھیڑ کر چھوڑ دیتی ہے۔

آم اور سفیدے کے درختوں کا نقصان

مکئی کی فصل کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ چونکہ مکئی کے پودے بڑے ہوتے ہیں اور یہ چھلیوں تک نہیں پہنچ پاتی اس لیے پہلے پودے کو کاٹ کر گراتی ہے اس کے بعد چھلی یا بھٹے کے دانے کھا کر باقی حصہ پھینک دیتی ہے۔

مختلف سبزیوں کا نقصان

پہاڑی علاقوں میں سہہ کی مختلف بِل

میدانی علاقوں میں سہہ کی بِل

2 راکومین (زہر) کا طعمہ بنانے کا طریقہ

درکار اجزاء	ایک کلوطعمہ کیلئے
مکئی کا دلیہ	800 گرام
شکر	50 گرام
کھانے کا تیل	100 گرام
راکومین (0.75 فیصد)	50 گرام

تیاری

1 مکئی کا موٹا دلیہ لیں

2 راکومین زہر لیں

3 مکئی کے دلیے میں آدھی مقدار خوردنی تیل ملائیں

4 اب اس کو اچھی طرح مکس کریں

5 اب اس میں راکومین زہر آہستہ آہستہ ملائیں

6 جب اس کا رنگ ہلکا نیلا ہوجائے تو اس میں باقی ماندہ تیل اور 50 گرام شکر ملا کر اچھی طرح مکس کرلیں

7

8

9

اب اسے پلاسٹک کی تھیلیوں میں ڈال کر استعمال کیلئے محفوظ کرلیں

3 طعمہ استعمال کرنے کا طریقہ

کیمیائی تدارک

طعمہ دان کا استعمال

- جنگلوں یا کھیتوں میں جہاں سہہ کے بل تلاش کرنا مشکل ہو وہاں راکومن کی طعمہ کاری طعمہ دانوں میں کی جاتی ہے۔ یہ طعمہ دان ایک 45 گیلن کے لوہے کے ڈرم کو دوٹکڑوں میں لمبائی کی سمت کاٹ کر بنایا جاتا ہے۔
- ان طعمہ دانوں کو سہہ کی گزرگاہوں یا ان راستوں میں جو وہ اپنی خوراک کی تلاش میں استعمال کرتی ہے میں رکھ دیں۔

بل کے اندر طعمہ کاری

- اس طریقے سے طعمہ کاری سہہ کی تازہ بل کے اندر کی جاتی ہے۔
- اس سے قبل کے طعمہ کاری کی جائے اس بات کا یقین کرلیا جائے کہ بل تازہ ہے اور اس کے اندر سہہ موجود ہے۔
- ایک کلو پلاسٹک کی تھیلی یا ایک درمیانے سائز کی مٹی کی پرات میں ایک کلوگرام راکومین کا تیار شدہ طعمہ ڈال کر بل کے اندر 2-3 فُٹ گہرائی کے قریب جتنا ممکن ہو رکھ دیں۔

غیر کیمیائی تدارک

سہہ کی تازہ بل پر پھندہ لگانا

سہہ کی گزرگاہوں پر پھندے کا استعمال

پھندے میں پھنسی ہوئی سہہ

4 دھونی (زہریلی گیس کا استعمال)

- زہر کے استعمال کے علاوہ سیہہ کے تدارک کیلئے ان کے بلوں کی دھونی بھی کی جاسکتی ہے۔
- اس مقصد کیلئے فاسٹاکس یا ڈی ایٹا کی ٹکیاں استعمال کی جاتی ہیں، یہ ٹکیاں ہوابند ٹیوب میں ہوتی ہیں اور جب ان کو ٹیوب سے نکالا جاتا ہے نمی اور ہوا کے ساتھ مل کر زہریلی گیس پیدا کرتی ہیں جو کہ کسی بھی جاندار کی موت کا باعث بنتی ہیں۔
- دھونی کیلئے ضروری ہے کہ سیہہ کے تازہ بل تلاش کیے جائیں، اگر اس بل کے ایک سے زیادہ منہ ہو تو ایک کے علاوہ باقی سارے بلوں کو بند کر دیں (اس مقصد کیلئے بڑے پتھروں اور مٹی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- اب اس بل میں کسی بیلچے وغیرہ کی مدد سے فاسٹاکس یا ڈی ایٹا کی دس سے پندرہ گولیاں پھینک دیں اور فورا منہ بند کر دیں تا کہ تازہ ہوا بل کے اندر اور زہریلی گیس باہر نہ آسکے۔
- یہ طریقہ آسان اور نتائج بھی مؤثر ہیں۔

نوٹ: گولیوں کو سیہہ کے بل کے اندر گہرائی میں ڈالیں اور گولیاں ڈالنے کے بعد بل کو پہلے گھاس پھوس سے بند کر دیں تا کہ مٹی گولیوں پر نہ پڑے۔

5 احتیاطی تدابیر

- طعمہ بناتے وقت کھانا پینا اور سگریٹ نوشی نہ کریں۔
- جو اشیاء زہر کو تولنے اور ملانے کیلئے استعمال ہوں ان کو کسی اور مقصد کیلئے استعمال نہ کریں۔
- طعمہ استعمال کرنے سے پہلے علاقے کے لوگوں کو بتا دیں تا کہ کوئی مویشی وغیرہ ان جگہوں پر نہ جا سکیں۔
- طعمہ شام کے وقت سورج غروب ہونے کے قریب رکھیں اور اگلی صبح سویرے غیر استعمال شدہ طعمہ اُٹھا لیں۔
- تمام غیر استعمال شدہ طعمہ استعمال کے بعد زمین میں دبا دیں۔
- حادثے کی صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں، راکومین کا تریاق وٹامن (K1) کی صورت میں موجود ہے اس لیے حادثے کی صورت میں فوراً وٹامن (K1) استعمال کریں۔

3 جنگلی سور

1 پہچان

پاکستان کے تقریباً چاروں صوبوں میں پایا جاتا ہے، خاص طور پر دریاؤں اور نہروں کے ساتھ ساتھ موجود جنگلات اس کی بہترین آماجگاہ ہیں یہ سایہ دار جگہوں میں چھپ کر رہنا پسند کرتا ہے۔

جنگلی سور کے پاؤں کے تازہ نشانات

نقصانات

- یہ جانور تقریباً ہر چیز کھالیتا ہے جس میں مختلف فصلیں، پھل، بیج، پتے، جڑیں وغیرہ شامل ہیں اس کی پسندیدہ فصل مکئی، گندم، گنا، آلو، مونگ پھلی وغیرہ ہیں۔ اس کے علاوہ پرندوں کے انڈے، چھپکلیاں، مینڈک اور کیڑے مکوڑے بھی کھاتا ہے۔
- نقصان اسی وقت شروع ہو جاتا ہے جب فصل کاشت کی جاتی ہے کیونکہ بیج ڈالنے کے فوراً بعد یہ دانے کو سونگھ کر مٹی سے نکال لیتے ہیں۔
- جب فصل اُگتی ہے اس وقت سبز پتوں کو کھاتے ہیں اور جب فصل میں دانہ دودھیا ہو جاتا ہے تو زیادہ نقصان کرتے ہیں۔
- اگر چھپنے کی کوئی اور جگہ میسر نہ ہو تو فصلوں میں پناہ گاہیں بنا لیتے ہیں اور ان میں بچوں کو بھی جنم دیتے ہیں۔ ایسی فصلوں میں کماد اور مکئی قابل ذکر ہیں۔
- پکی ہوئی فصل کو بھی نہیں چھوڑتے یہاں تک کہ فصل کی کٹائی کے بعد کھیتوں میں پڑے گٹھوں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔

مکئی کی فصل میں جنگلی سؤر کا نقصان

2-A پیڑوں کی شکل میں راکومین کا طعمہ بنانے کا طریقہ

درکار اجزاء	ایک کلو طعمہ کیلئے
گندم کا آٹا	800 گرام
شکر	50 گرام
کھانے کا تیل	100 گرام
راکومین (0.75 فیصد)	50 گرام

شکر یا گڑ کو تھوڑے پانی میں ملائیں۔ راکومین زہر کو آٹے میں ملا کر شکر ملے پانی سے آٹا گوندلیں (یاد رہے کہ آٹا زیادہ نرم نہ ہونے پائے)

آٹے کو روٹی کے پیڑوں میں برابر تقسیم کرلیں

پیڑوں کے اوپر خشک دودھ لگالیں تاکہ ان میں کشش پیدا ہوجائے اور سور انہیں خوشی سے کھالے

2-B طعمہ کے استعمال کا طریقہ کار

- یہ زہریلے پیڑے غروبِ آفتاب سے ذرا پہلے ایسی جگہوں پر لگائیں جہاں سور کے آنے کے اِمکانات زیادہ ہوں۔
- ایسی جگہوں کی نشاندہی سور کے پاؤں کے نشانات، نقصان دہ فصل، کھیتوں میں کھدری زمین وغیرہ سے ہوتی ہے۔

- پہلے ایک دو دِن 10 سے 20 پیڑے رکھیں مگر جب یہ پیڑے کھانا شروع کردیں تو اِن کی تعداد میں اضافہ کردیں
- جو پیڑے بچ جائیں اُن کو صبح سویرے اٹھا لیں تاکہ کوئی اور جانور نہ کھالے۔
- اِن کا استعمال تب تک کریں جب تک سور مر نہیں جاتے

3-A دانے دار طعمہ بنانے کا طریقہ

درکار اجزاء	ایک کلو طعمہ کیلئے
مکئی کے دانے	900 گرام
شکر	30 گرام
کھانے کا تیل	20 گرام
راکومین (0.75 فیصد)	50 گرام

1 مکئی کے دانے لیں

2 راکومین زہر لیں

3 مکئی کے دلیے میں آدھی مقدار خوردنی تیل ملائیں

4 اب اس کو اچھی طرح مکس کریں

5 اب اس میں راکومین زہر آہستہ آہستہ ملائیں

6 جب اس کا رنگ ہلکا نیلا ہو جائے تو اس میں باقی ماندہ تیل اور 50 گرام شکر ملا کر اچھی طرح مکس کرلیں

3-B طعمہ کے استعمال کا طریقہ کار

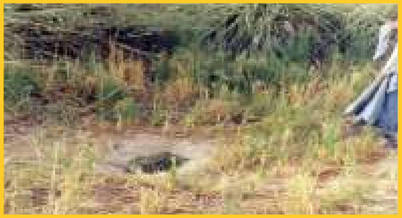

- یہ زہر چونکہ پرندوں اور دوسرے جانوروں کیلئے خطرناک ہے اس لیے اس زہر کو رکھنے سے پہلے ایک فٹ چوڑا، ایک فٹ گہرا اور تین فٹ لمبا گڑھا بنائیں۔ یہ گڑھا ایسی جگہ پر کھودیں جو سور کی گزرگاہ ہو۔ یہ گڑھا سوروں کیلئے طعمہ دان کا کام کرے گا۔ طعمہ دان ضرورت کے مطابق بنائیں
- زہر ہر طعمہ دان میں رکھیں۔ جن طعمہ دانوں میں مکمل طور پر زہر ختم ہو وہاں اس کی مقدار بڑھاتے جائیں۔

- اس بات کو دیکھنے کیلئے کہ سور طعمہ کھا رہے ہیں کہ نہیں اس کے ارد گرد جگہ ہموار کر دیں تا کہ اس کے پاؤں کے نشانات آسانی سے دیکھے جا سکیں۔
- زہر شام کو رکھیں اور صبح اٹھا لیں یا اس کو اچھی طرح کانٹے دار جھاڑیوں سے ڈھانپ دیں تا کہ کوئی اور جانور نہ کھا سکے۔

4 احتیاطی تدابیر

- طعمہ بناتے وقت کھانا پینا اور سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔
- طعمہ استعمال کرنے سے پہلے اس علاقے کے لوگوں کو مطلع کردیں تاکہ کوئی مویشی وغیرہ ان جگہوں پر نہ جاسکیں۔
- دِن کے وقت طعمہ کو جھاڑیوں سے ڈھانپ دیں اور اس کے ارد گرد کانٹے دار تار لگا دیں تاکہ اس کو مزید جانور نہ کھا سکیں۔
- طعمہ شام کے وقت سورج غروب ہونے کے بعد رکھیں۔
- تمام غیر استعمال شدہ طعمہ تدارک بعد زمین میں دبا دیں۔
- حادثے کی صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

Produced by: **NARC Scientists**
under
JICA-PSDP Project "Capacity Development of Agriculture Extension Services in Khyber Pakhtunkhwa Province"
Implemented at: Agriculture Poly-technqiue Institute (API) NARC, Islamabad